بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۲۷

نویں قسم: كلمات تسمّى أسماء الأفعال

نویں قسم ایسے کلمات کی ہے کہ جن کو اسماءالافعال کہتے ہیں۔

اسماءالافعال[1] ان اسماء کو کہتے ہیں جن میں فعل کا معنی پایا جائے یعنی وہ اسم جو معنی اور استعمال میں فعل کے قائم مقام ہو جیسے: روید، مثال: روید زیدا (زید کو مہلت دو)

ان اسماء کی دو قسمیں ہیں:

بعض اسماءالافعال نصب دیتے ہیں یہ امر کے معنی میں ہوتے ہیں، یہ چھ عدد اسماء ہیں۔

(۱) روید، مثال: روید زیداً (زید کو مہلت دو)

(۲) بله، مثال: بله زيداً (زید کو چھوڑ دو)

(۳) دونك، مثال: دونك زيداً (زید کو پکڑ لو)

(۴) عليك، مثال: عليك زيداً (زید کا خیال رکھو) زید کی طرف متوجہ رہو

(۵) ها، مثال: ها درهماً، (درہم لے لو)

(۶) منها حيّهل، مثال: حيّهل الثريد (کھانا دے دو)

بعض اسماءالافعال رفع دیتے ہیں یہ فعل ماضی کے معنی میں ہوتے ہیں، یہ تین عدد اسماء ہیں۔

(۷) هيهات، مثال: هيهات زيدٌ (زید دور ہے)

(۸) شتّان، مثال: شتّان زيد وعمرو (زید اور عمرو میں دوری ہو گئی) یعنی جدا ہوئے۔

(۹) سرعان، مثال: سرعان زيد (زید بہت تیز رفتار ہوا)

---

[1] اسمائے افعال کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسماءالافعال بمعنی ماضی: هَيْهَاتَ زَيْدٌ۔ (زید دور ہوا)

۲۔ اسماءالافعال بمعنی امر حاضر:

رُوَيْدَ بمعنی اِمْهَلْ (تو مہلت دے)